بانی صوفی غلام محمد

سرینگر ٹائمز

www.srinagartimes.net

SRINAGAR TIMES 27 مارچ 2012 بروز منگلوار بمطابق 03 جمادی الاول 1433ھ صفحات 8 Tuesda

اقوام متحدہ کے خصوصی ایلچی کے سامنے مظلوم کی روداد غم

وادی کے دورہ پر آئے ہوئے وفد کی پریس کانفرنس، رپورٹ 30 مارچ کو جاری کرنے کا اعلان

سرینگر/ اقوام متحدہ کے خصوصی ایلچی کی سربراہی میں ایک اعلی سطحی ٹیم اہم دورے پر سرینگر پہنچ گئی اور یہاں پہنچنے کے فورا بعد خصوصی ایلچی برائے ماورائے عدالت اموات کرسٹوف ہینس نے اعلان کیا کہ کشمیر سے متعلق ابتدائی رپورٹ نئی دلی میں 30 مارچ کو جاری کی جائے گی جبکہ بعد ازاں دو مزید رپورٹیں اقوام متحدہ کی جنرل کونسل کو پیش کی جائیں گی۔ اس دوران خصوصی ایلچی کئی حقوق البشر گروپوں کے علاوہ انفرادی طور پر انسانی حقوق پامالی سے متاثرہ لوگوں سے بھی ملاقی ہوئے اور ان سے مختلف نوعیت کے کیسوں کی جانکاری حاصل کی۔ ادھر معروف قانون دان ایڈوکیٹ ظفر احمد شاہ نے مسٹر کرسٹوف ہینس سے مخاطب ہوکر کہا کہ ریاستی عوام گذشتہ دو دہائیوں سے اقوام متحدہ کی طرف نظریں لگائے ہوئے تھے کہ جموں کشمیر میں وہ بشری حقوق کی پامالیوں کے حوالے سے اپنا رول ادا کرے۔ کشمیر نیوز سروس کے مطابق اقوام متحدہ کے خصوصی ایلچی برائے ماورائے عدالت اموات نے سرینگر میں ایک پرہجوم پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے اس بات کا اعلان کیا

ہے کہ اپنے دو ہفتے بھارت دورے کے حوالے سے وہ 30 مارچ کو دلی میں پریس کانفرنس سے خطاب کرینگے اور یہ کہ اسی روز عارضی رپورٹ بھی منظر عام پر لائی جائیگی تاہم انہوں نے واضح کیا کہ بعد میں دو مزید رپورٹیں اقوام متحدہ

ایک شہری کو زندہ رہنے کا حق ہے اور اگر کسی کی جان لی جاتی ہے تو اس ایجنسی کو جوابدہ بنانے کی ضرورت ہے۔ اس موقعہ پر غم شدہ افراد کے لواحقین کی تنظیم اے پی ڈی پی کی خاتون سربراہ پروینہ آہنگر نے مسٹر کرسٹوف ہینس سے مخاطب

کو حراست میں لاپتہ کیا گیا ہے اور آج تک ان کے بارے میں کوئی علمیت نہیں ہے کہ وہ کہاں ہیں۔ معروف قانوندان ایڈوکیٹ ظفر احمد شاہ نے بھی پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ریاست میں انسانی حقوق کی پامالیوں کا گراف بہت بڑا ہے۔ انہوں نے مسٹر کرسٹوف ہینس سے مخاطب ہوکر کہا کہ دو دہائیوں سے کشمیری عوام اور سیول سوسائٹی اقوام متحدہ سے مسلسل مطالبہ کر رہے ہیں کہ ریاست کا دورہ کرکے صورتحال کا جائزہ لیا جائے تا کہ جموں کشمیر کی صحیح صورتحال کی منظر کشی کی جائے اور یہ رپورٹ اقوام متحدہ میں پیش کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری عوام دو دہائیوں سے اقوام متحدہ سے رجوع کر رہے ہیں کہ وہ ہماری روداد بھی سن لے جبکہ اس دوران ایک لاکھ افراد کو بھی اپنی جانوں سے ہاتھ دھونا بیٹھا۔ انہوں نے کہا کہ ریاست میں بقول انکے کئی کالے قوانین جن میں پی ایس اے، ڈی اے اے اور افسپا بھی شامل ہیں کے تحت فورسز کو بے پناہ اختیارات حاصل ہیں اور عام لوگوں کیلئے وبال جان بن چکے ہیں۔ ایڈوکیٹ ظفر احمد شاہ نے تفصیلات فراہم 5/